سوال

(64) خودکشی کر کے مرجانے والے شخص کا جنازہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین کہ خودکشی کر کے مرجانے والے شخص کا جنازہ ازروئے شریعت پڑھنا چاہیے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خودکشی کرنے والے کے جنازہ پڑھنے میں علماء کا اختلاف ہے، حضرت عمر بن عبد العزیز اور امام اوزاعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ نہیں پڑھنی چاہیے، اس نے معصیت کا ارتکاب کیا ہے، اور ایسے شخص پر آنحضرت ﷺ نے نماز نہیں پڑھی، چنانچہ صحیح مسلم میں ہے، ((عن جابر بن سمرة قَالَ اُتِیَ النَّبِیْ بِرَجُلٍ قَتَلَ بِمشَاقِصَ فلم یُصلِّ عَلَیْہِ)) ''یعنی آنحضرت ﷺ کے پاس ایک ایسا شخص لایا گیا، جس نے جسم میں تیر مار کر خودکشی کرلی تھی، آپ ﷺ نے اس پر نماز جنازہ نہیں پڑھی۔'' اس کے برعکس امام حسن بصری رحمہ اللہ امام نخعی رحمہ اللہ، امام قتادہ رحمہ اللہ، امام مالک رحمہ اللہ، امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ اور جنہور علماء کا مذہب یہ ہے کہ خودکشی کرنے والے پر نماز جنازہ پڑھنی چاہیے، اور اس کو جنازہ کے بغیر دفن نہیں کرنا چاہیے، ان علماء کے نزدیک خودکشی کرنے والے پر آنحضرت ﷺ کا جنازہ نہ پڑھنا، زجراً وتنبیہ پر محمول ہے تاکہ لوگ اس قسم کے فعل کا ارتکاب نہ کریں ورنہ صحابہ نے اس کا جنازہ پڑھا تھا، (نووی شرح مسلم) امام شوکانی رحمہ اللہ نیل الاوطار میں لکھتے ہیں۔

((اَجَابُوْا عَنْ حَدِیْثِ جَابِرٍ بِاَنَّ النَّبِیَّ اِنّمَا لَمْ یُصَلّو عَلَیْہِ بِنَفْسِہ زَجْرًا لِلنَّاسِ وَصَلَّتْ عَلَیْہِ الصَّحَابَۃُ وَیُؤیّدہ مَا عِنْدَ النّسائِیْ بلفظ اَمَّا فَلَا اُصَلِّیْ عَلَیْہِ)) (ج ۴ ص ۴۱)

''یعنی علماء نے جابر کی مذکورہ بالا حدیث کا جواب یہ دیا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے زجر و توبیخ کے لیے اس کا جنازہ نہیں پڑھا ورنہ صحابہ رضی اللہ عنہ نے جنازہ پڑھ کر اس کو دفن کیا تھا، چنانچہ نسائی شریف کے ان الفاظ سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا میں اس کا جنازہ نہیں پڑھوں گا۔''

صاحب سبل السلام لکھتے ہیں کہ آپ نے صحابہ کو اس کا جنازہ پڑھنے سے منع نہیں فرمایا عام احادیث سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ خودکشی کرنے والے اور اسی قسم کے دیگر فساق فجور کا جنازہ پڑھنا چاہیے اور بغیر جنازہ کے دفن نہیں کرنا چاہیے۔ ابوداؤد میں ہے۔

((عَنْ اَبِیْ ھرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ الصَّلٰوۃُ وَاجِبَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ بَرًّا کَانَ اَوْفَاجِرًا وَاِنْ عَمِلَ الْکَبَائِرَ))

''یعنی آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہر مسلمان نیک یا بد پر نماز جنازہ واجب ہے، خواہ وہ زندگی میں کبیرہ گناہوں کا ہی ارتکاب کرتا رہا ہو۔'' (مشکوٰۃ نمبر ۱)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

((صَلُّوا عَلٰی مَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ)) (رواہ الدار قطنی)

''یعنی ہر مسلمان کا جنازہ پڑھو۔''

((وانظر التفصیل فی النیل باب امامۃ الفاسق من ابواب الصلوٰۃ)) (مشکوٰۃ شریف)

''ہاں تنبیہ اور عبرت کے لیے، اہل علم اور مقتداء حضرات نماز جنازہ نہ پڑھائیں۔''

عام لوگ پڑھ لیں، بغیر جنازہ کے دفن نہ کریں اور یہی مسلک صحیح ہے۔

(حافظ محمد اسحاق صحاب صدر مدرس تقویۃ الاسلام) (الاعتصام، جلد نمبر ۱۹، شمارہ نمبر ۱۰)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 135

محدث فتویٰ